528

آیات نمبر 17 تا 33 میں اللہ کی طرف مشرکین مکہ کی عبرت کے لئے ایک باغ والوں کی
مثال۔

اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَاۤ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا
مُصْبِحِيْنَ ﴿17﴾ وَ لَا يَسْتَثْنُوْنَ ﴿18﴾ اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)! ہم نے ان کفار مکہ کو اسی
طرح کی آزمائش میں ڈالا ہے جس طرح ہم نے ایک باغ والوں کو آزمایا تھا، جب
انہوں نے قسم کھائی تھی کہ صبح ہوتے ہی ہم اس باغ کے پھل ضرور توڑ لیں گے اور
کچھ بھی نہ چھوڑیں گے فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَ هُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿19﴾
ابھی وہ رات کو سوئے ہی پڑے تھے کہ تمہارے رب کی طرف سے بگولہ کی شکل میں
عذاب نازل ہو گیا فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ﴿20﴾ اور صبح ہوتے ہوتے وہ باغ ایسا ہو گیا
جیسا کٹا ہوا کھیت فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ ﴿21﴾ اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ
كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ ﴿22﴾ پھر صبح ہوتے ہی وہ ایک دوسرے کو پکارنے لگے کہ اگر پھل
توڑنے ہیں تو صبح سویرے اپنے باغ کی طرف نکل چلو فَانْطَلَقُوْا وَ هُمْ
يَتَخَافَتُوْنَ ﴿23﴾ اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ ﴿24﴾ چنانچہ وہ چل
پڑے اور آپس میں چپکے چپکے کہتے جاتے تھے کہ آج کوئی مسکین تمہارے باغ میں نہ
آنے پائے وَّ غَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ ﴿25﴾ اور صبح سویرے اس مصمم ارادہ سے
چلے کہ آج کسی مسکین کو نزدیک نہ آنے دیں گے فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْۤا اِنَّا
لَضَآلُّوْنَ ﴿26﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿27﴾ مگر جب اس باغ کو دیکھا تو کہنے لگے کہ

یقیناً ہم راستہ بھول گئے ہیں، پھر جب غور سے دیکھا تو کہنے لگے کہ نہیں! ہماری تو
قسمت ہی پھوٹ گئی قَالَ اَوۡسَطُهُمۡ اَلَمۡ اَقُلۡ لَّکُمۡ لَوۡ لَا تُسَبِّحُوۡنَ﴿۲۸﴾ ان
میں جو سب سے بہتر آدمی تھا وہ کہنے لگا کہ کیا میں تم سے نہیں کہا کرتا تھا تم اپنے رب
کی تسبیح کیوں بیان نہیں کرتے؟ قَالُوۡا سُبۡحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنَّا کُنَّا ظٰلِمِیۡنَ﴿۲۹﴾ تب
وہ کہنے لگے کہ ہمارا رب تو ہر عیب سے پاک ہے، بیشک ہم ہی قصوروار تھے فَاَقۡبَلَ
بَعۡضُهُمۡ عَلٰی بَعۡضٍ یَّتَلَاوَمُوۡنَ﴿۳۰﴾ پھر وہ آپس میں ایک دوسرے کو ملامت
کرنے لگے قَالُوۡا یٰوَیۡلَنَاۤ اِنَّا کُنَّا طٰغِیۡنَ﴿۳۱﴾ آخر کہنے لگے کہ ہائے ہماری
بد بختی! بے شک ہم ہی نافرمانی میں حد سے بڑھ گئے تھے عَسٰی رَبُّنَاۤ اَنۡ یُّبۡدِلَنَا
خَیۡرًا مِّنۡهَاۤ اِنَّاۤ اِلٰی رَبِّنَا رٰغِبُوۡنَ﴿۳۲﴾ بے شک ہم اپنے رب کی طرف رجوع
کرتے ہیں، امید ہے کہ وہ ہمیں اس کے بدلہ اس سے بہتر باغ عطا کر دے گا
کَذٰلِكَ الۡعَذَابُ ؕ وَلَعَذَابُ الۡاٰخِرَةِ اَکۡبَرُ ۘ لَوۡ کَانُوۡا یَعۡلَمُوۡنَ﴿۳۳﴾ ایسا
ہوتا ہے عذاب! اور آخرت کا عذاب اس سے کہیں بڑھ کر ہے، کیا خوب ہوتا کہ یہ
کفار اس بات کو جان لیتے رکوع [۱]

[# 528]

In verses 17 to 33, Allah gives an example of the people of a garden as a lesson to the polytheists of Makkah.

اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ اِذْ اَقْسَمُوْا
لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ﴿۱۸﴾

[O Prophet!] We have subjected [these disbelievers Makkah] to a test just as We tested the owners of a garden [before them]. Behold! They swore, 'we will surely pluck [all] its fruits in the early morning. yet they made no exception [for the will of Allah].

فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿۱۹﴾

So a whirlwind from your Lord came upon the garden while they were asleep.

فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ۙ﴿۲۰﴾

Thus by the next morning, that garden had become like a harvested field.

فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ ۙ﴿۲۱﴾ اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
صٰرِمِيْنَ ﴿۲۲﴾

Then in the early morning they called to each other, ‘go early to your garden if you wish to gather [all] its fruits [for yourselves only] .

فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ۙ﴿۲۳﴾ اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ
عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ ۙ﴿۲۴﴾

So they proceeded [to their garden], and [as they walked], they whispered to each other, ‘[make sure] that no needy person enter it today with you.’

وَّ غَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِیْنَ۝۲۵

And in the early morning, they set out with firm determination, as if they were powerful enough [to prevent the poor taking anything of the fruits therefrom].

فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْۤا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ۝۲۶ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ۝۲۷

But when they saw [their garden], they said, ‘Indeed, we have strayed [from the right way].’ [But when they realized that it is their own garden utterly destroyed by their Lord], they said, ‘No! Rather, we have been deprived [of everything].’

قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْ لَا تُسَبِّحُوْنَ۝۲۸

The most fair-minded among them said, ‘Did I not say to you: Why do you not glorify [your Lord]?’

قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِیْنَ ۝۲۹

They said, ‘Highly Exalted is Our Lord! Indeed, we have been the wrongdoers.’

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ یَّتَلَاوَمُوْنَ ۝۳۰

Then they turned to one another, [and started] to blame each other.

قَالُوْا یٰوَیْلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا طٰغِیْنَ ۝۳۱

They said, "Oh woe to us! Indeed, we have been transgressors."

عَسٰى رَبُّنَاۤ اَنْ یُّبْدِلَنَا خَیْرًا مِّنْهَاۤ اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ۝۳۲

Indeed, we trust our Lord will give us a better garden than this in exchange. Indeed, we are turning to our Lord with hope.

كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ؕ وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا
يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾ رکوع[۱]

Such is the punishment [from Allah in this world], but the punishment of the Hereafter is [far] greater–if only they [who disbelieve] knew it!